عہد میں دھنی کا نام ملا ہے۔ اور غالباً سنسکرت کے لفظ دھنیہ بمعنی زرخیز وشاداب سے یہ لفظ بن گیا ہے۔ پروفیسر اعوان صاحبِ علم اور صاحبِ قلم مصنف ہیں، انھوں نے اپنے وطن دھنی کی تاریخ، جغرافیہ اور اربابِ کمال کا خصوصاً شاعروں اور ادیبوں کا تذکرہ اس کتاب میں لکھا ہے اور بہت اچھی طرح صاف ستھری اُردو زبان میں لکھا ہے۔ اس میں جا بجا لسانی مباحث بھی آگئے ہیں جن پر فاضل مصنف نے بڑی عمدہ معلومات مہیا کی ہیں۔ کتاب دلچسپ بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔

کتاب پڑھ کر اس کا افسوس ہوا کہ اتنی اچھی کتاب کو معمولی درجہ کے اخباری کاغذ پر نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ کتاب اس قابل ہے کہ غور سے پڑھی جائے اور محفوظ طور پر کتب خانوں میں رکھی جائے۔ اخباری کاغذ کتنے دنوں تک باقی رہ سکے گا۔ (عبدالقدوس ہاشمی)

ارمغانِ نعت، چودہ سو سالہ نعتوں کا انتخاب۔

از جناب شفیق بریلوی، ایڈیٹر رسالہ خاتون پاکستان۔

ملنے کا پتہ : مرکز علوم اسلامیہ۔ نمبر ۵، نگار ڈن۔ کراچی نمبر ۳۔

حجم : ۳۶۰ صفحات۔ قیمت : ۲۵ روپے۔

عہد صحابہ سے اب تک نعتوں کے جو نذرانے بارگاہ رسالت میں پیش کئے گئے ہیں، ان کی مقدار اتنی ہے کہ اگر زیادہ سے زیادہ کا مجموعہ تیار کرنے کی کوشش کی جائے تو شاید سیکڑوں مجلات مرتب ہو جائیں۔ جن میں کمالات ہوتے ہیں ان کی مدح وثنا نثر میں بھی ہوتی ہے اور نظم میں بھی، زبانی بھی ہوتی ہے اور تحریری بھی، اور جب مدح سرائی کا موضوع وہ ذاتِ قدسی صفات ہو جس میں سارے ہی کمالات انسانی اور اعلیٰ ترین مراتب عبدیت ایک جگہ خالقِ کائنات نے جمع کر دیئے ہوں تو اس کی مدح سرائی جتنی بھی ہو، کم ہے۔

جناب شفیق بریلوی صاحب نے بہ تقریب ولادتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رسالہ خاتونِ پاکستان کے متعدد ضخیم رسول نمبر شائع کئے ہیں۔ اور اب یہ انتخاب نعت "ارمغانِ نعت" کے نام سے تیار کیا ہے۔ اور ہر شاعر کا سنہ وفات بھی دے دیا ہے تاکہ عہد بہ عہد ارتقاء کا اندازہ ہو سکے۔ انتخاب قابلِ تعریف ہے اور ذوق سلیم کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اس میں عربی، فارسی، اُردو، سندھی، پنجابی اور سرائیکی